سوال

(638)فارغ اوقات میں مختلف کھیل بلاشرط کھیلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فارغ اوقات میں انسان مختلف قسم کے کھیل کھیلتا ہے اور ایسے تمام کھیل درست ہیں یا نہیں جن میں شرط وغیرہ نہ لگائی جائے مثلاً لڈو وغیرہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«لَاسَبَقَ اِلاَّفِیْ نَصْلٍ اَوْخُفٍّ اَوْحَافِرٍ» مشکوة-کتاب الجہاد-باب اعداد الة الجہاد-الفصل الثانی-حدیث3874

''آگے بڑھنے کی شرط لگانا جائز نہیں مگر تیر چلانے یا اونٹ یا گھوڑا دوڑانے میں'' رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«کُلُّ شَيْئٍ یَلْہُوْبِہِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ اِلاَّ رَمْیَہٗ بِقَوْسِہٖ ، وَتَاْدِیْبَہٗ فَرَسَہٗ ، وَمُلاَعَبَتَہٗ امْرَاَتَہٗ فَاِنَّہُنَّ مِنَ الْحَقِّ» مشکوة-کتاب الجہاد-باب اعداء آلة الجہاد-الفصل الثانی-حدیث3872

''جس چیز کے ساتھ آدمی کھیلے وہ باطل ہے مگر اپنی کمان کے ساتھ تیر اندازی کرنا اپنے گھوڑے کو ادب سکھانا اور اپنی بیوی سے کھیلنا یہ چیزیں حق ہیں'' تو شریعت نے جن کھیلوں کی اجازت دی ہے لڈو، فٹ بال والی بال، کرکٹ اور گلی ڈنڈا وغیرہ ان میں شامل نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جہاد وامارت کے مسائل ج1ص455

محدث فتویٰ